http://www.NastaliqOnline.ir

سورة الكهف

آیات ۵۴ - ۵۹

اقبال

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ
جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ یَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ
اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا
مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ ۚ وَ یُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ
اتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ وَ مَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
عَنْهَا وَ نَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ
الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ
مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ
جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ع ﴿۵۹﴾

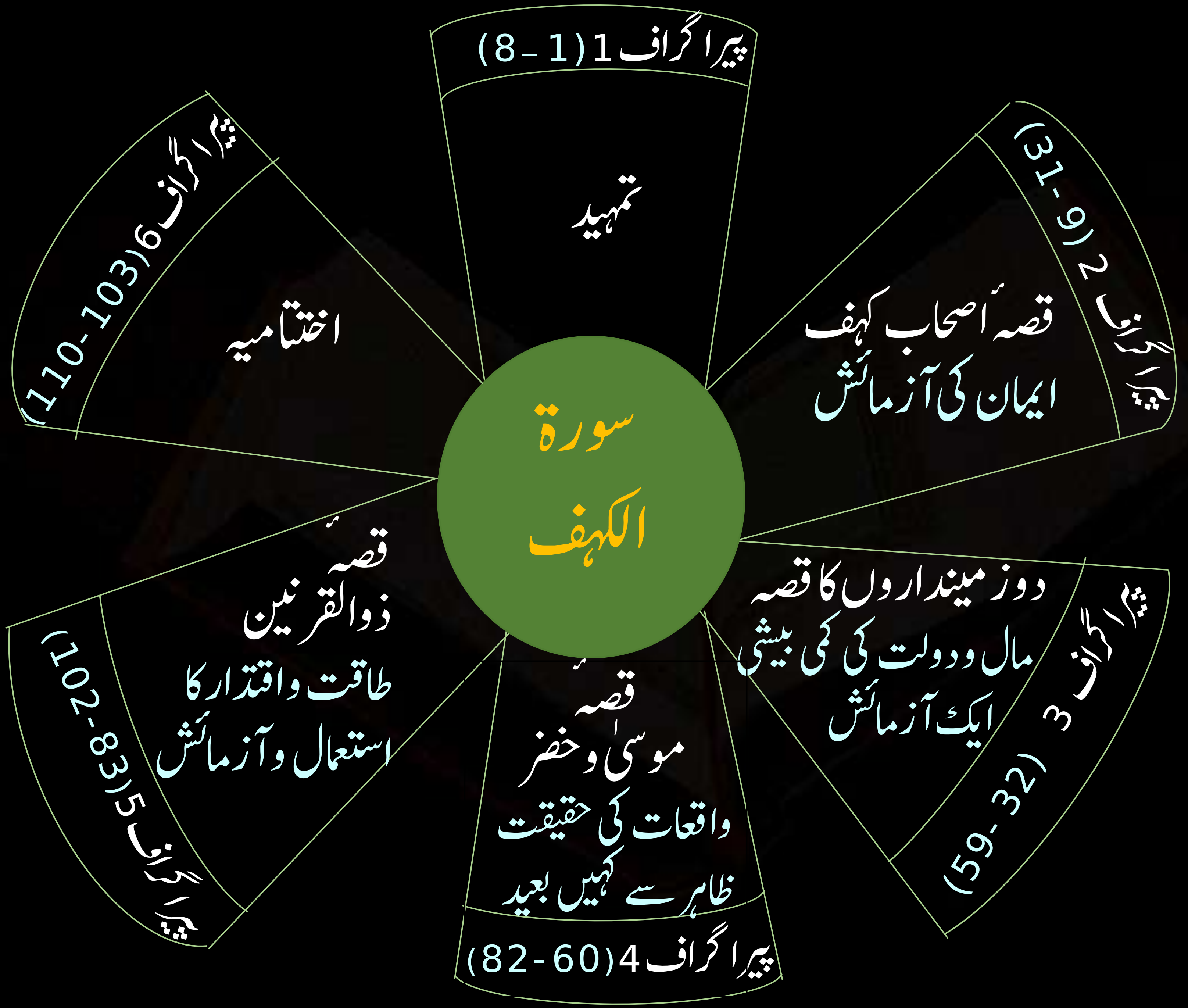

سورۃ الکہف
پیراگراف 1 (1-8)
تمہید
پیراگراف 2 (9-31)
قصہ اصحاب کہف
ایمان کی آزمائش
پیراگراف 3 (32-59)
دو زمینداروں کا قصہ
مال و دولت کی کمی بیشی
ایک آزمائش
پیراگراف 4 (60-82)
قصہ
موسیٰ و خضر
واقعات کی حقیقت
ظاہر سے کہیں بعید
پیراگراف 5 (83-102)
قصہ
ذوالقرنین
طاقت و اقتدار کا
استعمال و آزمائش
پیراگراف 6 (103-110)
اختتامیہ

مطالعہ حدیث

- عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
- " يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ أَعِيشُ بِهِنَّ وَلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ فَأَنْسَى" ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " لَا تَغْضَبْ "

موطا امام مالک جلد اول:حدیث نمبر 1547

- حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور بولا

یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے چند باتیں بتادیجئے جن کے ساتھ میں زندگی گذاروں اور بہت باتیں نہ بتانا میں بھول جاؤں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو غصہ مت کیا کر

وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَلَمۡ يَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا ۞٥٣ؑ

وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ - اور دیکھیں گے مجرم

النَّارَ - آگ کو

فَظَنُّوۡۤا - تو وہ سمجھ لیں گے

اَنَّهُمۡ - کہ وہ

مُّوَاقِعُوۡهَا - گرنے والے ہیں اس میں (واقع، وقوع پذیر، وقوعہ)

وَلَمۡ يَجِدُوۡا - اور نہیں پائیں گے وہ

عَنۡهَا مَصۡرِفًا - اس سے بچنے کی کوئی جگہ اردو میں : صرف (صرف نظر)

http://www.NastaliqOnline.ir

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
عَنْهَا مَصْرِفًا ؏ ﴿٥٣﴾

اور مجرم جہنم کی آگ کو دیکھیں گے تو وہ گمان کریں گے کہ وہ اسی میں
گرنے والے ہیں اور وہ اس سے کوئی مفر نہیں پائیں گے

And the Sinful shall see the fire and apprehend that they have to fall therein: no means will they find to turn away therefrom.

اقبال

مجرم لوگوں کی آتش دوزخ کے سامنے بے بسی کی ایک تصویر

- اس یوم مہیب میں مجرم لوگوں کو دوزخ کی آگ دیکھتے ہی یہ یقین ہو جائے گا کہ انہوں نے اس میں گر کر رہنا ہے ۔ والعیاذ باللہ العظیم
- انکا یہ انجام ان کے اپنے اس عمل و کردار کی وجہ سے جس کو انہوں نے اپنے خالق ومالک کے احکام واوامر سے منہ موڑ کر زندگی بھر اپنائے رکھا تھا۔اور جنہوں نے حیات دنیا کی فرصت عمل کو کفر وانکار اور بغاوت وسرکشی میں گزار دیا ہوگا
- ان کے لئے اس سے رہائی کا راستہ تو تھا۔اے کاش کہ وہ اس سے قبل دنیا میں اپنے دلوں کو قرآن کی طرف پھیرتے اور قرآن جس سچائی کو لے کر آیا تھا اس کے مقابلے میں نہ اتر آتے۔
- اس بے بسی کا دنیا میں تصور کرنا بھی محال۔ ایک مہیب انجام اور کوئی مفر نہیں

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا - اور بے شک پھیر پھیر کر بیان کیا ہم نے

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ - اس قرآن میں

لِلنَّاسِ - لوگوں کے لیئے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ - ہر ایک مثال میں سے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ - اور انسان ہے

اَكْثَرَ شَيْءٍ - ہر چیز سے زیادہ

جَدَلًا - بحث کرنے (جھگڑنے میں) (جدل، جدال، مجادلہ)

http://www.NastaliqOnline.ir

وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ‌ؕ وَكَانَ
الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَىۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے کے) لئے طرح طرح
کی مثالیں بیان کی ہیں لیکن انسان سب سے بڑھ کر جھگڑالو ہے

We have explained in detail in this Qur'an, for the benefit of mankind, every kind of similitude: but man is, in most things, contentious.

اقبال

انسان کا جھگڑالو پن باعث محرومی

- اس آیت میں انسان کے ایک خاص مزاج کا تذکرہ- یعنی انسان کا جھگڑالو ہونا
- اَوَلَمْ یَرَالْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ
- قرآن میں ہر طرح کے مضامین اور طرح طرح سے بیان کردیئے گئے ہیں لیکن انسان کچھ ایسا جھگڑالو واقع ہوا ہے کہ صاف اور سیدھی باتوں میں بھی کٹ حجتی کیے بغیر نہیں رہتا
- جب دلائل کا جواب بن نہیں پڑتا تو مہمل فرمائشیں شروع کردیتا ہے کہ فلاں چیز دکھاؤ تو مانوں گا
- اس آیت (۵۴) میں حق واضح ہوجانے کے بعد حقیقت کو تسلیم نہ کرنے اور خواہ مخواہ الجھاؤ پیدا کرنے کے لئے یہ لفظ بولا گیا ہے

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

ما استفہامیہ سے بھی ترجمہ ممکن ہے

وَمَا مَنَعَ - اور نہیں روکا

- اور کس نے روکا ؟

النَّاسَ - لوگوں کو

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا - کہ وہ ایمان لائیں

اِذْ جَآءَهُمُ - جب آئی ان کے پاس

الْهُدٰى - ہدایت

وَيَسْتَغْفِرُوْا - اور یہ کہ وہ مغفرت مانگیں

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

اِلَّآ - سوائے اس کے

اَنْ تَاْتِيَهُمْ - کہ پہنچے ان کے پاس

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ - طریقہ پہلے لوگوں کا

اَوْ - یا

يَاْتِيَهُمُ - پہنچے ان کے پاس

الْعَذَابُ - عذاب

قُبُلًا - سامنے سے قُبُل کا معنی سامنے اور رُو در رُو ہونا

http://www.NastaliqOnline.ir

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾

اور جب ان کے پاس ہدایت آئی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ انہیں پہلی امتوں کا سا معاملہ پیش آئے یا عذاب ان کے سامنے آجائے

And naught prevented men from believing when the guidance came unto them, and seeking their Lord's forgiveness, but that the wont of the ancients should come upon them, or that the chastisement should come upon them face to face.

اقبال

نورِ حق و ہدایت کے پہنچنے کے باوجود محرومی

- انسان کی کج فکری
- نبی کریم ﷺ کی بعثتِ مبارکہ اور قرآن کریم کے نزول کے بعد ہدایت کا ہر راستہ روشن ہو گیا
- آنحضرت ﷺ کی تبلیغ و دعوت اور قرآن کریم کے اعجاز نے ہر مشکل آسان کر دی۔ کوئی ایسا اشکال باقی نہ رہا جو ہدایت قبول کرنے سے مانع ہو
- اظہارِ بیان کے تمام طریقے اور دلائل کے تمام انداز اختیار کر لیے گئے
- مگر انکار کرنے والوں کی کج فکری کا یہ عالم کہ وہ برابر اپنے کفر پر جمے ہوئے اور اپنی ڈگر سے ہٹنے کے لیے بالکل تیار نہیں۔

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ

وَمَا نُرۡسِلُ - اور نہیں ہم بھیجتے

الۡمُرۡسَلِيۡنَ - بھیجے ہوؤں (رسولوں) کو

اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ - مگر بشارت دینے والا ہوتے ہوئے

وَمُنۡذِرِيۡنَ - اور خبردار کرنے والا ہوتے ہوئے

وَيُجَادِلُ - اور بحث (مجادلہ) کرتے ہیں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا - وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

بِالۡبَاطِلِ - باطل (دلیلوں) کے ساتھ

لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ وَ اتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَ مَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

لِيُدۡحِضُوۡا - تاکہ وہ لوگ رد کر دیں (د ح ض)

بِهِ الۡحَقَّ - اس (باطل) کے ساتھ حق کو

وَ اتَّخَذُوۡۤا - اور وہ بناتے ہیں

اٰيٰتِىۡ - ہماری آیات کو

وَ مَاۤ - اور اس کو جس سے

اُنۡذِرُوۡا - انہیں ڈرایا گیا

هُزُوًا - مذاق (کا ذریعہ)

دَحْضًا : کسی چیز کا اپنی جگہ سے پھسل جانا۔ دلیل کا باطل ہونا۔ رد ہونا

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ مَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِیۡنَ وَ مُنۡذِرِیۡنَ ۚ وَ یُجَادِلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
بِالۡبَاطِلِ لِیُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ وَ اتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَ مَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

رسولوں کو ہم اس کام کے سوا اور کسی غرض کے لیے نہیں بھیجتے کہ وہ
بشارت اور تنبیہ کی خدمت انجام دے دیں مگر کافروں کا حال یہ ہے کہ وہ
باطل کے ہتھیار لے کر حق کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں اور انہوں
نے میری آیات کو اور اُن تنبیہات کو جو انہیں کی گئیں مذاق بنالیا ہے

We only send the messengers to give Glad Tidings and to give warnings: But the unbelievers dispute with vain argument, in order therewith to weaken the truth, and they treat My Signs as a jest, as also the fact that they are warned!

اقبال

رسولوں کی بعثت کا مقصد

- انذار اور تبشیر (صیغہ واحد میں بھی وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا)
- ان سے عذاب اور قیامت کا مطالبہ کرنا ایک بے جوڑ بات ہے
- نبی کریم ﷺ کی تبلیغ و دعوت سے ہدایت پوری طرح واضح ہو چکی کوئی اشتباہ ایسا نہیں جسے کھولا نہ گیا ہو، اور کوئی سوال ایسا نہیں جس کا جواب نہ دیا گیا ہو۔
- لیکن یہ منکرین اور کافر ہیں کہ مسلسل حق کو نیچا دکھانے کی کوشش میں
- یہ ان لوگوں کی ضد، عناد اور ہٹ دھرمی کا ایک کھلا ثبوت ہے جس کے باعث یہ لوگ حق اور ہدایت کی دولت سے محروم ہیں
- یہ بے جا اعتراضات - داعی کو عوام کی نظروں میں بے اعتبار ثابت کرنے کیلیئے

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ ‌ؕ

وَمَنۡ اَظۡلَمُ اور کون زیادہ ظالم ہے

مِمَّنۡ - اس سے جس کو

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ - نصیحت کی گئ اسکے رب کی نشانیوں کے ساتھ

فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا - تو اس نے اعراض کیا ان سے

وَنَسِىَ - اور بھول گیا

مَا قَدَّمَتۡ - جو آگے بھیجا

يَدٰهُ - اس کے دونوں ہاتھوں نے

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

اِنَّا جَعَلْنَا - بے شک ہم نے بنائے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ - ان کے دلوں پر

اَكِنَّةً - کچھ پردے کِنَانٌ کی جمع - پردے

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ - کہ وہ سمجھ لیں اس کو

مراد ہے لِئَلا يفقهوه کہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں

وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ - اور (بنایا) ان کے کانوں میں

وَقْرًا - ایک بوجھ وَقْرًا - بوجھ، بہرا پن

وَاِنۡ تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

وَاِنۡ - اور اگر

تَدۡعُهُمۡ - آپؐ بلائیں گے ان کو

اِلَى الۡهُدٰى - ہدایت کی طرف

فَلَنۡ - تو ہرگز نہیں

يَّهۡتَدُوۡۤا - وہ ہدایت پائیں گے

اِذًا اَبَدًا - تب تو کبھی بھی

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِیَ مَا
قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اس کے رب کی آیات سنا کر
نصیحت کی جائے اور وہ اُن سے منہ پھیرے اور اُس برے انجام کو بھول جائے
جس کا سر و سامان اس نے اپنے لیے خود اپنے ہاتھوں کیا ہے؟ بے شک ہم نے ان
کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی
ہے اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے تو بھی وہ ہرگز کبھی راہ پر نہ آئیں گے

اقبال

حق سے منہ موڑنا سب سے بڑا ظلم

- سب سے بڑا ظلم نصیحت سے اعراض
- روئے سخن ان آئمہ کفار کی طرف۔ جن کی سرکشی اور تمرد حد سے بڑھ چکا تھا لیکن اس میں دیگر تمام مشرکین اور کافرین شامل جن پہ حجت تمام ہو چکی
- جو اپنے انجام سے غفلت برتے اور اپنے برے انجام سے بچنے کی فکر نہ کرے بلکہ الٹا اپنے خیر خواہوں اور نصیحت کرنے والوں کا مذاق اڑائے۔ سخت خسارے کا باعث
- اللہ کا قانون۔ کہ جو سچائی سے اعراض کرتا ہے اس کے دلوں پر پردے پڑ جاتے ہیں
- وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا
اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے لوگوں کے درمیان پردہ حائل کردیتے ہیں۔

حق سے منہ موڑنا سب سے بڑا ظلم

- اللہ کے احکام اور اللہ کے کلام سے اعراض کی صورتیں !
- !
- !
- !

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ

وَرَبُّكَ - اور آپ کا رب

الْغَفُوْرُ - بے انتہا بخشنے والا ہے

ذُو الرَّحْمَةِ - رحمت والا ہے

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ - اگر وہ پکڑتا ان کو

بِمَا كَسَبُوْا - اس پر جو انہوں نے کمایا

لَعَجَّلَ - تو ضرور وہ ضرور جلدی لے آتا

لَهُمُ الْعَذَابَ - ان کے لیئے عذاب

بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾

بَلۡ - بلکہ (لیکن)

لَّهُمۡ - ان کے لیئے ہے

مَّوۡعِدٌ - وعدے کا ایک وقت

لَّنۡ يَّجِدُوۡا - ہرگز نہیں وہ پائیں گے (اس وقت)

مِنۡ دُوۡنِهٖ - اس کے علاوہ

مَوۡئِلًا - کوئی پناہ لینے کی جگہ

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ رَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ يُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ
الۡعَذَابَ ؕ بَلۡ لَّهُمۡ مَّوۡعِدٌ لَّنۡ يَّجِدُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖ مَوۡئِلًا ﴿۵۸﴾

تیرا رب بڑا درگزر کرنے والا اور رحیم ہے وہ ان کے کرتوتوں پر انہیں
پکڑنا چاہتا تو جلدی ہی عذاب بھیج دیتا مگر ان کے لیے وعدے کا ایک
وقت مقرر ہے اور اس سے بچ کر بھاگ نکلنے کی یہ کوئی راہ نہ پائیں گے

But your Lord is Most forgiving, full of Mercy. If He were to call them (at once) to account for what they have earned, then surely He would have hastened their punishment: but they have their appointed time, beyond which they will find no refuge

اقبال

مجرموں کو مہلت دینے کی حکمت

- اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ جس وقت کسی سے قصور سرزد ہو اسی وقت پکڑ کر اسے سزا دے ڈالے۔ یہ اس کی شان رحیمی کا تقاضا ہے کہ مجرموں کے پکڑنے میں وہ جلد بازی سے کام نہیں لیتا اور مدتوں ان کو سنبھلنے کا موقع دیتا رہتا ہے
- وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ " اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کے کرتوتوں پر پکڑنے لگتا تو زمین پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑتا
- رب تعالیٰ کی شان عفو و درگزر کا حوالہ وذکر
- مگر سخت نادان ہیں وہ لوگ جو اس ڈھیل کو غلط معنی میں لیتے ہیں اور یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ خواہ کچھ ہی کرتے رہیں، ان سے کبھی بازپرس ہوگی ہی نہیں

وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾

وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى - اور یہ بستیاں

اَهْلَكْنٰهُمْ - ہلاک کردیا ہم نے انہیں

لَمَّا ظَلَمُوْا - جب انہوں نے ظلم کیا

وَ جَعَلْنَا - اور ہم نے مقرر کیا

لِمَهْلِكِهِمْ - ان کے ہلاک ہونے کے لئے

مَّوْعِدًا - وعدے کا ایک وقت

http://www.NastaliqOnline.ir

وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾

یہ بستیاں تمہارے سامنے موجود ہیں انہوں نے جب ظلم کیا تو ہم نے
انہیں ہلاک کر دیا، اور ان میں سے ہر ایک کی ہلاکت کے لیے ہم نے
وقت مقرر کر رکھا تھا

And (all) those townships! We destroyed them when they did wrong, and We appointed a fixed time for their destruction.

اقبال

پاداش عمل کے ثبوت کیلئے تاریخی حوالہ

- ان تمام عذاب شدہ بستیوں کے باشندوں کو ان کے کفر وعناد اور تکذیب وسرکشی پر ڈھیل ملتی گئی۔ یہاں تک کہ جب انہوں نے حد کردی اور وہ حق کی دعوت کو کسی بھی طرح ماننے کو تیار نہ ہوئے تو اللہ نے انکو حرف غلط کی طرح مٹا کر ہمیشہ ہمیش کیلئے ختم کردیا
- اَحقاف میں آباد قوم عاد کے افراد ہوں یا علاقۂ حجر کے باشندے اصحاب الایکہ ہوں یا عامورہ اور سدوم کے باسی سب اسی قانونِ الٰہی کے مطابق ہلاکت سے دوچار ہوئے
- پاداش عمل کے اس سلسلۂ خیر وشر میں بڑا سامان عبرت وبصیرت ہے۔ ہر اس شخص کیلئے جو آنکھیں کھولے اور سبق لینا چاہے۔